

हिन्दुस्त

पोस्टर से बताया मां का दूध प्राकृतिक आहार

लखनऊ। केएमसी भाषा विश्वविद्यालय की छात्राओं ने पोस्टर के जरिए स्तनपान के चिकित्सकीय पहलुओं को समझाया। किसी ने मां के दूध को प्राकृतिक आहार बताया तो किसी ने बताया कि नवजात को कब तक मां का दूध दिया जाना चाहिए। विवि के गृह विज्ञान विभाग की ओर से स्तनपान सप्ताह पर आयोजित पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता ने दर्शकों को खूब लुभाया।

79 واں یوم آزمادی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا



حضرت امام محمد بن قاسم نے جو 70 سال و عمر میں اپنی الہامی
 کتاب طریقت سے لکھا، یہ کتاب اس پراسرار و عظیم کتاب کی پہلی
 حصہ پریم کشائی سے لکھا، جس کے بعد انہوں نے جو بعد کی شکل سے لکھا ہے کہ
 اسے کہا کہ اس کی پرانی شکل سے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اس کی
 بعد وہ امام قریبوں کے ساتھ میں حاصل کی ہے انہوں نے کہا کہ خدا کی
 اور ان کی کتاب میں وہ لکھتے ہیں اسے اسے میں لکھتے ہیں اسے لکھا ہے
 اسے اس کی اپنی طرف سے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے
 اور اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے
 پراسرار ہے اس کا کوئی حصہ بھی اس پر لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اسے
 اور اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے
 کوئی اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے کہ اسے لکھا ہے

न्यूज डायरी

इंटरनशिप ड्राइव आसान करेगी रोजगार की राह

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के पत्रकारिता जनसंचार विभाग व एबोर्ड ट्रेनिंग एंड ट्रेड टेस्ट सेंटर के संयुक्त तत्वावधान में इंटरनशिप प्रोग्राम का आयोजन सोमवार को किया गया। इसमें स्नातक व परास्नातक अंतिम वर्ष के छात्रों ने सहभागिता की। इस बारे में कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने बताया कि इंटरनशिप से रोजगार की राह आसान हो सकेगी। विवि की प्रवक्ता डॉ. रुचिता सुजय चौधरी ने बताया कि सेल्समैन कॉर्पोरेशन प्राइवेट लिमिटेड व जीटा में वीडियो एडिटर, ग्राफिक डिजाइनर और वीडियोग्राफर के लिए छात्रों का चयन हुआ है। (संवाद)

بھاشا یونیورسٹی میں انسداد ریگنگ آگاہی ہفتہ کی اختتامی تقریب

ذریعے طلباء میں بیداری لانا اور محفوظ ماحول کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔ "اعزازی وائس چانسلر پروفیسر اسجے تیجانی، جو پروگرام کی صدارت کر رہے تھے، کہا کہ "یونیورسٹی اپنے طلباء کو خوف سے پاک اور مثبت تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے ہمیشہ پر عزم ہے۔ اینٹی ریگنگ جیسی بیداری کی مہم طلباء میں خود اعتمادی اور باہمی تعاون کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔" تقریب میں بنیادی طور پر پروفیسر پردیپ کمار سریواستو، پروفیسر سوہجن سعید (ڈین اکیڈمکس)، پروفیسر چندنا ڈے، اور ڈاکٹر نیرج شکلا بھی موجود تھے اور طلباء سے خطاب کیا۔



ایل اے شری یوگیش شکلا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اپنے خطاب میں عزت مآب ایم ایل اے شری یوگیش شکلا نے کہا کہ "ریگنگ جیسی بری عادت طلباء کے روشن مستقبل میں رکاوٹ ہے۔ ایسی مہمات کے

لکھنؤ (قومی بھارت) خواجہ معین الدین چشتی بھاشا یونیورسٹی میں 12 سے 18 اگست تک منایا جانے والا اینٹی ریگنگ بیداری ہفتہ آج کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ اس موقع پر منعقدہ اختتامی تقریب میں معزز ایم

فطرت کے اصولوں کو سائنسی نقطہ نظر سے دیکھنے کی عادت اپنانے کی ضرورت: پروفیسر اے تنجیا

شعبہ بائیوٹیکنالوجی انجینئرنگ میں ”بائیوان اسپارڈ انجینئرنگ: سائنس کی تعلیم فطرت سے“ کے موضوع پر خصوصی لکچر



لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی یونیورسٹی کے فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے شعبہ بائیوٹیکنالوجی انجینئرنگ میں پروفیسر اے تنجیا کی رہنمائی میں ”بائیوان اسپارڈ انجینئرنگ: سائنس کی تعلیم فطرت سے“ کے موضوع پر ایک خصوصی لکچر کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کے کلیدی مقرر پروفیسر پردیپ کمار سریہستو نے اپنے خطاب میں کہا کہ بائیوان اسپارڈ انجینئرنگ آج کے دور میں سائنسی و تحقیقی دنیا کا ایک اہم اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا شعبہ ہے جس میں فطرت کے اصولوں کو سمجھ کر نئی ایجادات اور انجینئرنگ کے ماڈلز تیار کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فطرت میں موجود حقائق، اصول اور حکام سائنس اور ٹیکنالوجی کے طلبہ کو نئی باتیں سکھاتے ہیں۔ موزی کے جال کی مشابہت، پرندوں کی پرواز، گھسیٹوں کی حرکت، پتوں کی فوٹو سمبیسس اور گھسیٹوں کے پتوں کی ساخت جیسے قدرتی مظاہر انسان کے لیے حیرت انگیز مثالیں

ہیں جو انجینئرنگ کے نئے تصورات کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ پروفیسر سریہستو نے خاص طور پر کاربن اور سائنس کے مابین تحقیقی ربط پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جب سائنسی تصورات کو کاربن یا تصویریں خاکوں کے ذریعے پیش کیا جائے تو نہ صرف ذہن زیادہ فعال ہوتا ہے بلکہ تحقیقی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس عمل سے طلبہ میں جدید سائنسی نظریات کو آسانی سے سمجھنے اور ان سے جدت پیدا کرنے کی صلاحیت پر وہ ان چار حق

سے انہوں نے کہا کہ بائیوان اسپارڈ انجینئرنگ صرف ایک تعلیمی یا تحقیقی رہنما نہیں بلکہ یہ بائیوان ترقی اور ماحول دوست ٹیکنالوجی کی تشکیل کا بھی ذریعہ ہے۔ مستقبل کی انجینئرنگ، توانائی، میٹرل سائنس، میڈیکل سائنس اور روبوٹکس جیسے شعبے باج ان اسپارڈ طریقہ کار سے زیادہ کارآمد اور پائیدار بن سکتے ہیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اے تنجیا نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ فطرت ہی سب سے

بڑی درس گاہ ہے، اور جو طالب علم فطرت کے اصولوں کو سائنسی نقطہ نظر سے دیکھنے کی عادت اپناتے ہیں، وہی تحقیقی معنوں میں انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے میدان میں نمایاں کارنامے انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی طلبہ کو نہ صرف کتابی علم بلکہ عملی اور تحقیقی علم سے آراستہ کرنے کے لیے اپنے لیچرز اور پروگرامز کا اہتمام کرتی رہے گی۔ پروگرام میں اساتذہ اور طلبہ نے بڑی دلچسپی کے ساتھ شرکت کی

اور سوال و جواب کے سیشن میں بائیوان اسپارڈ انجینئرنگ کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس پروگرام میں پروفیسر متا سعید، ڈاکٹر راجیو رکار تریاچی، ڈاکٹر متا شاکر، ڈاکٹر شان طاہر، ڈاکٹر حسن کمار مشرا، انجینئر گوپالیش شاہ، انجینئر دوپک باجپائی، انجینئر دیرندر سنگھ، انجینئر شیشو تریاچی، ڈاکٹر راشی سرچ، اسٹوڈنٹ ڈاکٹر حفصہ عظیم کے علاوہ فیکلٹی انجینئرنگ کے دیگر اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔

भाषा विश्वविद्यालय में एंटी-रैगिंग जागरूकता सप्ताह का समापन समारोह सम्पन्न

(सज्जाद वाकर से)

लेखनक 18 अगस्त (एस एस बुलेटिन) छाध्याजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में 12 से 18 अगस्त तक मनाए गए एंटी-रैगिंग जागरूकता सप्ताह का आज सफलतापूर्वक समापन हुआ। इस अवसर पर आयोजित समापन समारोह में माननीय विधायक श्री योगेश शुक्ला मुख्य अतिथि के रूप में उपस्थित रहे।

अपने संबोधन में माननीय विधायक श्री योगेश शुक्ला ने कहा कि 'रैगिंग जैसी कुप्रथा विद्यार्थियों के उज्ज्वल भविष्य में बाधक है। ऐसे अभियानों के माध्यम से विद्यार्थियों में जागरूकता लाना और सुरक्षित वातावरण सुनिश्चित करना अत्यंत आवश्यक है।' कार्यक्रम की अध्यक्षता कर रहे माननीय कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने कहा कि 'विश्वविद्यालय सदैव अपने विद्यार्थियों को भयमुक्त एवं सकारात्मक शैक्षणिक वातावरण प्रदान करने के लिए प्रतिबद्ध है। एंटी-रैगिंग जैसे जागरूकता अभियान छात्रों में आत्मविश्वास और आपसी सहयोग को प्रोत्साहित करते हैं।'

समारोह में मुख्य रूप से प्रो. प्रदीप कुमार श्रीवास्तव, प्रो. सीबान सईद (डीन अकादमिक्स), प्रो. चन्दना डे, तथा डॉ. नीरज शुक्ला भी उपस्थित रहे और विद्यार्थियों को संबोधित किया। इस एक सप्ताह की अवधि में विभिन्न जागरूकता कार्यक्रमों का आयोजन किया गया, जिनमें पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता, निबंध लेखन, वाद-विवाद प्रतियोगिता, छात्र-छात्राओं के लिए मार्गदर्शन सत्र, शपथ ग्रहण तथा इंटरैक्टिव वर्कशॉप शामिल रहे। इन गतिविधियों का उद्देश्य विद्यार्थियों में रैगिंग के विरुद्ध जागरूकता उत्पन्न करना और मित्रवत व सुरक्षित शैक्षणिक वातावरण को बढ़ावा देना था।



خواجہ یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات میں اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد

ڈاکٹر منیش کمار نے کہا کہ ایک مثالی طالب علم، انہوں نے معاشیات کے مضمون کی افادیت، تحقیق کے امکانات اور مستقبل میں اس شعبے سے جڑے روزگار کے مواقع کو تفصیل سے بیان کیا۔ ڈاکٹر منیش کمار نے کہا کہ موجودہ عالمی مظہر سے میں معاشیات کی سمجھ برفرہ کیلئے ضروری ہے، اور طلباء کو چاہیے کہ وہ اس علم کو نہ صرف کتابوں تک محدود رکھیں بلکہ عملی زندگی میں بھی اس کا اطلاق کریں۔ پاورینٹیشن پروگرام طلباء کیلئے صرف ایک تعارفی تقریب نہیں تھا بلکہ ایک فکری دعوت عمل بھی تھا جس میں ان کے علمی، اخلاقی، اور سماجی سفر کا نقشہ کھینچا گیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شعبہ معاشیات نہ صرف علمی اعتبار سے مضبوط بنیاد رکھتا ہے بلکہ اس کی قیادت طلبہ کی ہمہ جہت تربیت کیلئے سنجیدہ اور پرعزم ہے۔ اس پروگرام کی اقامت ڈاکٹر اوجھ سنگھ نے کی اور شکریہ کے کلمات ڈاکٹر رانیل مشرا نے ادا کئے۔ اس پروگرام میں اساتذہ کے علاوہ طلباء نے کثرت کے ساتھ شرکت کی۔



سنجیدگی سے اپنا علم، اساتذہ سے ہمراہ استفادہ کریں اور تحقیقی رجحان کو فروغ دیں تاکہ وہ آنے والے وقت میں ملک اور سماج کیلئے قیمتی سرمایہ بن سکیں۔ پروگرام میں ڈاکٹر اوجھ سنگھ نے بھی طلبہ کو معاشیات کی وسعت، بین المذاہب تعلق، تحقیقی میدانوں، روزگار کے امکانات اور تعلیمی سرگرمیوں جیسے سیمینار، ورکشاپ، اور فیلڈ اسٹڈیز کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس کے ساتھ

فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ ڈاکٹر مشرا نے کہا: "معاشیات وہ علم ہے جو نہ صرف طلباء کی فکری اور تجرباتی صلاحیتوں کو جلا بخشتا ہے بلکہ انہیں ایک ذمہ دار شہری بنانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ ہمیں ایسے طلبہ درکار ہیں جو محض نمبرات کے پیچھے نہ دوڑیں بلکہ معاشرے کی بخش کو سمجھیں اور علم کو ایک طاقتور سماجی تبدیلی کے آلے کے طور پر استعمال کریں۔ انہوں نے طلباء کو تلقین کی کہ وہ تعلیمی زندگی کے ہر پہلو کو

لکھنؤ (پریس ریلیز) خواجہ معین الدین ٹاشی لینگتویج یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات میں آج نئے داخلہ لینے والے طلبہ کے لیے ایک جامع اور ہامقصد اورینٹیشن پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد طلبہ کو نہ صرف شعبے کی علمی فضا اور تحقیقی روایت سے واقف کرانا تھا بلکہ انہیں تعلیم کے عملی تقاضوں، شعبہ جاتی سرگرمیوں اور مستقبل کے امکانات سے روشناس کرانا بھی تھا، تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم کے سفر کا آغاز اعتماد، شعور اور واضح رہنمائی کے ساتھ کر سکیں۔ پروگرام کا افتتاح شعبہ معاشیات کے سبکیٹ انچارج ڈاکٹر رانیل مشرا نے اپنے پرمطز افتتاحی خطاب سے کیا۔ انہوں نے تمام نئے طلبہ کا گرمجوش سے خیر مقدم کرتے ہوئے شعبہ کی تعلیمی تاریخ، تحقیقی کارناموں اور مستقبل کے منصوبوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معاشیات صرف ایک نصابی علم نہیں بلکہ انسانی معاشرے اور قومی ترقی کے لیے ایک اساسی

हिन्दुस्तान

हर वृक्ष मानवता के लिए एक जीवित धरोहर

लखनऊ। केएमसी भाषा विश्वविद्यालय में शुक्रवार को पौधरोपण अभियान चलाया गया। उत्तिष्ठ सेवा संस्थानम् और वसुधैव कुटुंबकम् फाउंडेशन के सहयोग से हुए कार्यक्रम में कई स्वयंसेवकों ने हिस्सा लिया। यहां आम, अमरुद समेत अनेक फलदार पौधा लगाया गया। कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने कहा कि हर एक वृक्ष मानवता के लिए एक जीवित धरोहर है।

वृक्ष हैं जीवन का आधार : कुलपति

अवधनामा संवाददाता

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ में 1 अगस्त को पर्यावरण संरक्षण की दिशा में एक महत्वपूर्ण पहल करते हुए एक भव्य वृक्षारोपण कार्यक्रम का आयोजन किया गया। कुलपति प्रोफेसर अजय तनेजा के संरक्षण में आयोजित इस अभियान का उद्देश्य विश्वविद्यालय परिसर को हरियाली से समृद्ध बनाना तथा भावी पीढ़ियों के लिए स्वच्छ और संतुलित पर्यावरण की नींव रखना था।

कार्यक्रम के अंतर्गत विशेष रूप से फलदार वृक्षों का रोपण किया गया, जिससे जैव विविधता को बढ़ावा मिलने के साथ-साथ छात्रों को प्रकृति से जुड़ने का व्यवहारिक अनुभव भी प्राप्त हुआ। इस अभियान का सफल संयोजन राष्ट्रीय सेवा योजना की समन्वयक डॉ. नलिनी मिश्रा द्वारा किया गया। कार्यक्रम में उत्तिष्ठ सेवा संस्थानम् और वसुधैव कुटुंबकम् फाउंडेशन जैसे दो प्रमुख सामाजिक संगठनों की सक्रिय भागीदारी रही। इन संगठनों ने वृक्षों की उपलब्धता सुनिश्चित



■ विश्वविद्यालय में हुआ फलदार वृक्षों का भव्य रोपण अभियान

करने के साथ-साथ स्वयंसेवकों की भागीदारी भी सुनिश्चित की।

कार्यक्रम में विश्वविद्यालय के विभिन्न विभागों के संकाय सदस्यों - डॉ. सुनीता आर्य, डॉ. सदगुरु प्रकाश, डॉ. राजकुमार सिंह, डॉ. शालिनी त्रिपाठी, डॉ. कौशलेश शाह, डॉ. ममता शुक्ला, डॉ. मानवेंद्र, योगेश तिवारी, विकास और अमन सिंह- ने सहभागिता की। सभी ने मिलकर वृक्षारोपण में उत्साहपूर्वक भाग लिया और विद्यार्थियों को प्रकृति के प्रति अपनी जिम्मेदारी निभाने हेतु प्रेरित किया। इस अवसर पर

कुलपति प्रोफेसर अजय तनेजा ने कहा, वृक्ष न केवल पर्यावरण की सुरक्षा करते हैं, बल्कि हमारे सामाजिक और मानसिक स्वास्थ्य के लिए भी अत्यंत आवश्यक हैं। हर एक वृक्ष मानवता के लिए एक जीवित धरोहर है। विश्वविद्यालय का यह प्रयास आने वाली पीढ़ियों के लिए प्रेरणा बनेगा। कार्यक्रम का उद्देश्य केवल पौधे लगाना नहीं था, बल्कि छात्रों और शिक्षकों में प्रकृति के प्रति प्रेम, संरक्षण की भावना और जिम्मेदारी का भाव भी उत्पन्न करना था। अभियान के अंत में विद्यार्थियों ने प्रकृति बचाओ का संकल्प लिया और रोपित पौधों की नियमित देखभाल की जिम्मेदारी भी स्वीकार की।

छात्रों के लिए खुलेंगे रोजगार के द्वार भाषा विश्वविद्यालय और मुख्यमंत्री युवा मिशन के बीच हुआ एमओयू

संवाद न्यूज एजेंसी

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के विद्यार्थियों की रोजगार की राह अब आसान होगी। विश्वविद्यालय और मुख्यमंत्री युवा उद्यमी विकास अभियान के तहत सीएम युवा मिशन के बीच सोमवार को एमओयू हुआ।

इंदिरा गांधी प्रतिष्ठान में हुए समझौते के दौरान मुख्यमंत्री योगी आदित्यनाथ और सूक्ष्म, लघु व मध्यम उद्यम मंत्री राकेश सचान मौजूद रहे। भाषा विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने बताया कि छात्र-छात्राओं व युवाओं को उद्यमिता जागरूकता, विचार गठन, इनक्यूबेशन, व्यवसाय नियोजन, और बाजार से जोड़ने के लिए प्रशिक्षण और सहयोग दिलाया जाएगा।

सरकार व विश्वविद्यालय मिलकर तकनीकी, वित्तीय प्रबंधन, एमएसएमई



एमओयू के दौरान सीएम योगी आदित्यनाथ, भाषा विवि के कुलसचिव व अन्य। -संवाद

विद्यार्थियों को होंगे ये फायदे

सीएम युवा मिशन के मार्गदर्शन में चयनित विद्यार्थियों को वित्तीय सहायता, अनुदान और अलग-अलग सरकारी योजनाओं का लाभ दिलाया जाएगा। इससे विद्यार्थी आत्मनिर्भर बन सकेंगे। वे रोजगार भी आसानी से हासिल कर सकेंगे। इसके अलावा विश्वविद्यालय अपने इनक्यूबेशन नवाचार केंद्रों सहित अन्य संसाधनों को कार्यक्रम की गतिविधियों को अवगत कराएगा। इससे युवाओं को भी नवाचार करने का मौका मिलेगा और उनमें आत्मनिर्भरता आएगी।

नीतियों और स्टार्टअप्स के लिए तैयारी करेंगे। एमओयू पर विवि के कुलसचिव

डॉ. महेश कुमार व सीएम युवा मिशन के निदेशक के विजयेंद्र ने हस्ताक्षर किए।

ریکنگ ایک منفی اور غیر اخلاقی عمل ہے: ڈاکٹر ممتاز شکار

لینگویج یونیورسٹی میں اینٹی ریکنگ ہفتہ کے تقریری مقابلے کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز):

خواجہ مبین الدین چشتی لکھنؤ یونیورسٹی میں اینٹی ریکنگ ہفتہ کے تحت طلبہ پر ریکنگ کے منفی اثرات کے موضوع پر وائس چانسلر پروفیسر اے بی جیجا کی رہنمائی میں ایک تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر ممتاز شکار نے کی اور اینٹی ریکنگ ہفتہ کے تحت منعقدہ تقریری مقابلے میں صدر اجلاس ڈاکٹر ممتاز شکار نے اپنے خطاب میں ریکنگ کے معاشرتی، تعلیمی اور نفسیاتی نقصانات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ریکنگ ایک منفی اور غیر اخلاقی عمل ہے جو نہ صرف طلبہ کی خود اعتمادی کو بھروسہ کرتا ہے بلکہ ان کی ذہنی صحت پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں متاثرہ طلبہ خوف، اضطراب اور تنہائی کا شکار ہو سکتے ہیں جو ان کے تعلیمی سفر میں رکاوٹ بنتا ہے۔ ڈاکٹر ممتاز شکار نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی کا مقصد ایک محفوظ، خوشگوار اور معاون تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے جہاں ہر طالب علم عزت و احترام



خوشگوار اور تعمیری بنا رہے۔ اس تقریری مقابلے میں امن کمار ترپانھی ہندنی شرما، اویٹکر یادو، ساکشی، محمد فراز، وسیمو شکار، شیکھر کمار اوتھی، محمد ارشد، محمد ولی اور انش جید وال کے علاوہ دیگر طلبہ نے بھی حصہ لیا اور اس اہم موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اینٹی ریکنگ پروگرام کے اختتامی موقع پر چیف پرائکٹر ڈاکٹر نیرج شکار نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ریکنگ طلبہ کے مابین بھائی چارے اور اعتماد کو ختم کر دیتی ہے، اس لیے اس کی ہر سطح پر حوصلہ شکنی ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مثبت تعلقات قائم کریں، نئے آنے والے طلبہ کو خوش آمدید کہیں اور اپنی توانائی کو تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں میں صرف کریں تاکہ یونیورسٹی کا ماحول

کہ تمام مقررین نے موضوع کے حوالے سے نہایت جامع اور مثبت خیالات پیش کیے ہیں، جو لائق تحسین ہیں۔ تاہم ضروری یہ ہے کہ یہ خیالات صرف تقریروں اور باتوں تک محدود نہ رہیں بلکہ آپ کی عملی زندگی اور شخصیت کا مستقل حصہ بن جائیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اینٹی ریکنگ کے اصول اور اقدار کو محض مہم یا پروگرام تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ تعلیمی ماحول میں باہمی احترام، بھائی چارہ اور ذمہ دارانہ رویے کو روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ اپنے رویے اور کردار سے یہ ثابت کریں کہ وہ ایک محفوظ، خوشگوار اور مثبت تعلیمی ماحول کے قیام میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر آر کے ترپانھی، ڈاکٹر آراوہنا آستھانا اور ڈاکٹر شان قاطرہ کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

یہ اسکیم نہ صرف ایک تعلیمی منصوبہ ہے بلکہ ایک سماجی تحریک بھی ہے: پروفیسر اے تیجا

لینگوتیج یونیورسٹی میں وزیر اعلیٰ ابھیودیا یوجنا کے تحت کوچنگ سینٹر کا افتتاح



اعلیٰ تعلیم کے خواب ہوں یا روزگار کے بہتر امکانات بی اے بیوے اسکیم ان خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اُن طلبہ کے لیے روشنی کا بینارہات ہوگا جو وسائل کی کمی کے باعث اپنی قابلیت کو اجاگر نہیں کر پاتے۔ یہاں میا کی جانے والی رہنمائی، نصابی و غیر نصابی سہولیات اور اساتذہ کی محنت ان طلبہ کو اُن کی منزل تک پہنچانے میں سبک میل ثابت ہوں گی۔ ہم سب کا فرض ہے کہ اس اسکیم کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اساتذہ و منتظمین پر یہ ذمہ داری ہے کہ وہ چاری دیانت اور لگن سے اپنی خدمات انجام دیں۔ اس کے علاوہ اس تقریب میں جوائنٹ ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود جی۔ کے۔ تریپاھی نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ کوئی بھی

لکھنؤ، حکومت اتر پردیش کی اہم ترین اسکیم وزیر اعلیٰ ابھیودیا اسکیم کے تحت خواجہ مصین الدین چشتی لینگوتیج یونیورسٹی میں وائس چانسلر پروفیسر اے تیجا کی رہنمائی میں مولانا ابوالکلام آزاد اکیڈمک بلڈنگ کی چوتھی منزل پر محکمہ سماجی بہبود کے ڈائریکٹر کمار پرشانت نے ایک کوچنگ سینٹر کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر وگراہم کے مہمان خصوصی پروفیسر کمار پرشانت نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ ابھیودیا اسکیم اس نئے شروع کی گئی ہے تاکہ وسائل سے محروم غریب اور ضرورت مند طلبہ کو اعلیٰ مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے مفت کوچنگ فراہم کی جاسکے۔ اس کے لئے مختلف سطحوں پر طلبہ کی رہنمائی کی جاتی ہے اور ان کے لئے مفت میں مطالعاتی مواد بھی دیا جاتا ہے تاکہ وہ مختلف مسابقتی

امتحانات میں کامیابی حاصل کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوچنگ سینٹر اتر پردیش کے مختلف دیہی اور شہری علاقوں میں قائم کئے جائیں گے جن کے ذریعے بہت سے طلبہ مختلف مسابقتی امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ہم آہستہ آہستہ اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہیں اور لینگوتیج یونیورسٹی میں اس کوچنگ سینٹر کا قیام بھی اسی مقصد کے حصول کی طرف ایک قدم ہے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور اس تقریب کے صدر پروفیسر اے تیجا نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ یہ اسکیم نہ صرف ایک تعلیمی منصوبہ ہے بلکہ ایک سماجی تحریک بھی ہے۔ اس کا مقصد ہے کہ ہر اعلیٰ اور محنتی طالب علم کو اُن مواقع تک رسائی حاصل ہو جو انہیں آگے بڑھنے میں مدد دیں۔ خواہ وہ کسی مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری ہو۔

राष्ट्रीय रसायन दिवस पर ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में भव्य संगोष्ठी सम्पन्न

गर्ग टाइम्स, संवाददाता

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के रसायन विज्ञान विभाग एवं इंडियन काउंसिल ऑफ केमिस्ट के संयुक्त तत्वावधान में आज राष्ट्रीय रसायन दिवस का भव्य आयोजन किया गया। यह कार्यक्रम भारत में रसायन शास्त्र के जनक माने जाने वाले आचार्य प्रफुल्ल चंद्र रे की जयंती के अवसर पर आयोजित किया गया। कार्यक्रम के मुख्य अतिथि प्रोफेसर राजेश धाकरे, पूर्व कुलपति, महाराजा सूरजमल बृज विश्वविद्यालय, भरतपुर (राजस्थान) रहे। मुख्य वक्ताओं में डॉ. शशिबाला, एसोसिएट प्रोफेसर, लखनऊ विश्वविद्यालय; प्रो. एस.सी. गोयल; प्रो. विनोद कुमार, संयुक्त सचिव, प्रो. वी.के. शर्मा, सेक्शनल प्रेसिडेंट, ; प्रो. गौतम जैश्वर, प्रो. भूपेंद्र सिंह तथा प्रो. एम.के. रावत, कोषाध्यक्ष, प्रमुख रूप से सम्मिलित हुए। कार्यक्रम की शुरुआत आचार्य प्रफुल्ल चंद्र रे की प्रतिमा पर माल्यार्पण तथा दीप प्रज्वलन से हुई। डॉ. शशिबाला ने आयुर्वेद से नैनो विमाओं तक की यात्रा विषय पर सारगर्भित व्याख्यान प्रस्तुत किया। प्रो. वी.के. शर्मा ने आचार्य रे के जीवन, उनके वैज्ञानिक



योगदान एवं प्रेरणादायी व्यक्तित्व पर विस्तृत चर्चा की। प्रो. रंजीत कुमार ने 'सादा जीवन, उच्च विचार' की अवधारणा को आचार्य रे के जीवन के माध्यम से प्रस्तुत करते हुए विद्यार्थियों को उनके आदर्शों से प्रेरणा लेने का संदेश दिया। मुख्य अतिथि प्रो. राजेश धाकरे ने आचार्य रे के अनुसंधान पर प्रकाश डालते हुए पर्यावरण-संरक्षण,

प्रदूषण नियंत्रण तथा प्लास्टिक मुक्त समाज की दिशा में ठोस प्रयास करने की आवश्यकता पर बल दिया। कार्यक्रम के अंतर्गत विश्वविद्यालय के माननीय कुलपति प्रोफेसर अजय तनेजा ने इंडियन काउंसिल ऑफ केमिस्ट के सभी पदाधिकारियों को मोमेंटो व प्रशस्तिपत्र प्रदान कर सम्मानित किया। इस अवसर पर डॉ. अभय कृष्णा, कार्यक्रम

समन्वयक द्वारा कुलपति महोदय को आचार्य रे की प्रतिमा भेंट की गई। धन्यवाद ज्ञापन डॉ. मानवेंद्र सिंह द्वारा प्रस्तुत किया गया। इस सफल आयोजन में डॉ. ततहीर फातिमा, डॉ. अजय कुमार यादव, डॉ. शान ए. फातिमा, डॉ. ममता शुक्ला (विभागाध्यक्ष, जैव प्रौद्योगिकी एवं इंजीनियरिंग) तथा डॉ. तस्लीम जमाल का विशेष सहयोग रहा।

भाषा विवि में हुआ मूट कोर्ट का भव्य उद्घाटन



अवधनामा ब्यूरो

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय लखनऊ में डॉ बी आर अम्बेडकर मेमोरियल मूट कोर्ट एवं विधि स्नातक से अधिवक्ता बनने की मर्यादाएंका भव्य उद्घाटन समारोह आयोजित किया गया। कार्यक्रम का शुभारंभ दीप प्रज्वलन एवं सरस्वती वंदना के साथ हुआ। इस अवसर पर महामहिम राज्यपाल हिमाचल प्रदेश, न्यायपालिका एवं विधि क्षेत्र से जुड़े वरिष्ठ गणमान्यजन, अधिवक्ता, शिक्षाविद तथा बड़ी संख्या में छात्र-छात्राएँ उपस्थित रहे।

कार्यक्रम की शुरुआत सभी अतिथियों के स्वागत एवं अभिनंदन से की गई। मुख्य अतिथि के रूप में पधारे महामहिम राज्यपाल हिमाचल प्रदेश शिव प्रताप शुक्ला ने डॉ डॉ बी आर अम्बेडकर मेमोरियल मूट कोर्ट

■ विधि विद्यार्थियों के लिए नई सौगात

का विधिवत उद्घाटन किया। उन्होंने अपने संबोधन में कहा कि मूट कोर्ट, विधि शिक्षा का प्राणतत्व है। यह विद्यार्थियों को कक्षा से बाहर लाकर न्यायालयीन माहौल में खड़ा करता है, जिससे वे वास्तविक मुकदमों की प्रक्रिया, वाद-प्रतिवाद की शैली और न्यायिक तर्कों की गहराई को समझ पाते हैं। भाषा विश्वविद्यालय के माननीय कुलपति प्रो अजय तनेजा ने स्वागत संबोधन करते हुए मूट कोर्ट की स्थापना को विधि विभाग के लिए ऐतिहासिक उपलब्धि बताया। मूट कोर्ट के संचालन की विस्तृत रूपरेखा प्रस्तुत करते हुए बताया कि इसमें नियमित रूप से मूट प्रतियोगिताएँ, वाद-विवाद एवं मॉक ट्रायल आयोजित किए जाएंगे। इससे छात्र-

छात्राओं की कानूनी तर्कशक्ति, शोध क्षमता एवं वकालत कौशल का विकास होगा। उन्होंने कहा कि मूट कोर्ट विद्यार्थियों के लिए एक ऐसा मंच है जहाँ वे वास्तविक न्यायालयीन वातावरण का अनुभव प्राप्त कर सकेंगे और अपने तर्क-वितर्क कौशल को निखार सकेंगे। प्रो तनेजा ने कहा कि इस मूट कोर्ट की स्थापना से छात्रों को वकालत के क्षेत्र में व्यावहारिक प्रशिक्षण मिलेगा। उन्होंने कहा मूट कोर्ट न केवल छात्रों को न्यायिक प्रक्रिया बारीकियों से अवगत कराएगा, बल्कि उन्हें संवैधानिक मूल्यों, कानून के शासन और सामाजिक न्याय की वास्तविक समझ भी प्रदान करेगा। प्रो अमर पाल सिंह, कुलपति डॉ राममनोहर लोहिया विधि विश्वविद्यालय लखनऊ ने बताया कि मूट कोर्ट में विभिन्न विषयों पर नियमित मूट प्रैक्टिस कराई जाएगी।

प्राथमिक एवं वंदे मातरम की सुमधुर प्रस्तुतियों से हुआ।

भाषा विवि ने निकाली भव्य तिरंगा यात्रा

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में मंगलवार को हर घर तिरंगा अभियान के तहत एक भव्य तिरंगा यात्रा का आयोजन किया गया। यह यात्रा



विश्वविद्यालय कैंपस से आरंभ होकर चक्करपुरवा गांव होते हुए पुनः विश्वविद्यालय परिसर में आकर संपन्न हुई। इस दौरान आस-पास के गांवों के लोग भी बड़ी संख्या में यात्रा में शामिल हुए। हजारों की संख्या में विश्वविद्यालय के छात्र-छात्राएं, शिक्षकगण एवं कर्मचारी इस तिरंगा यात्रा का हिस्सा बने। यात्रा के दौरान प्रतिभागियों ने देशभक्ति के नारों और तिरंगे के साथ पूरे मार्ग को राष्ट्रभक्ति के रंगों में रंग दिया। यात्रा के साथ-साथ देशभक्ति से जुड़े सिंगिंग और डांसिंग प्रतियोगिताओं का भी आयोजन किया गया, जिसमें छात्रों ने उत्साहपूर्वक भाग लेकर अपनी प्रतिभा का प्रदर्शन किया।

तिरंगा यात्रा का भी आयोजन किया गया है

भाषा विवि में एआई लैब

संवाद न्यूज एजेंसी

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में विद्यार्थियों की एआई से जुड़े विषयों की पढ़ाई आसान होगी। शुक्रवार को यहां एआई लैब की शुरुआत समाज कल्याण मंत्री असीम अरुण ने की। मशीन लर्निंग, नेचुरल लैंग्वेज प्रोसेसिंग, कंप्यूटर विज्ञान और चैटबॉट डेवलपमेंट जैसे विषयों की पढ़ाई आसान हो सकेगी।

इस दौरान ड्रोनमैन मिलिंद राज ने कहा कि आज का दौर जैक ऑफ ऑल एंड मास्टर ऑफ सम का है। लखनऊ विश्वविद्यालय के कंप्यूटर विज्ञान के अध्यक्ष डॉ. पुनीत मिश्रा ने फ्यूचर ऑफ एआई एंड इंटेलीजेंस इन सोशल वेलफेयर पर छात्रों को विस्तार से जानकारी दी। प्रो. अजय तनेजा ने कहा कि इस तरह के प्रशिक्षण कार्यक्रम विद्यार्थियों व पेशेवरों दोनों के लिए लाभकारी हैं।



भाषा विवि में एआई लैब का उद्घाटन करते समाज कल्याण मंत्री असीम अरुण। स्रोत : स्वयं

विश्वविद्यालय को मिलेगी 100 कंप्यूटर की लैब

विश्वविद्यालय में 100 कंप्यूटर की लैब बनेगी। इसके लिए कंप्यूटर समाज कल्याण विभाग की ओर से दिए जाएंगे। ये घोषणा समाज कल्याण मंत्री असीम अरुण ने की। उन्होंने कहा कि सरकार बेटियों को लेकर सजग है। इसलिए विश्वविद्यालय में हॉस्टल की सुविधा भी बढ़ाई जाएगी। इसके अलावा स्मार्ट क्लास, हॉस्टल के लिए वित्तीय सहायता दी जाएगी।

آچار یہ پر فل چندر رے سائنس کو انسانیت کا ذریعہ مانتے تھے: پروفیسر اے تیجا قومی کیمسٹری ڈے کی مناسبت سے شاندار پروگرام کا انعقاد



ماحولیات، صحت، توانائی اور زراعت

کیمسٹری محض عناصر کا علم نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں کارآمد ایک جیتا جاگتا علم ہے۔ ہمیں ایسے نوجوان تیار کرنے ہیں جو کیمسٹری کے ذریعے ماحولیات، صحت، توانائی اور زراعت جیسے میدانوں میں عملی کردار ادا کریں۔

معدودہ نہیں بلکہ معاشرتی، ماحولیاتی اور صنعتی مسائل کے حل میں اس کا استعمال کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیمسٹری محض عناصر کا علم نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں کارآمد ایک جیتا جاگتا علم ہے۔ ہمیں ایسے نوجوان تیار کرنے ہیں جو کیمسٹری کے ذریعے ماحولیات، صحت، توانائی اور زراعت جیسے میدانوں میں عملی کردار ادا کریں۔ اس پروگرام کے معزز مہمان خصوصی اور ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر راجیش ڈھاکرے (سابق وائس چانسلر، مہاراجہ سورج مل برٹش یونیورسٹی، بھارت) نے اپنے

گھنٹہ (قومی بھارت) خواجہ مصین الدین چشتی لینکنج یونیورسٹی کے شعبہ کیمسٹری اور انڈین کونسل آف سائنس (ICC) کے اشتراک سے قومی کیمسٹری ڈے کی مناسبت سے ایک شاندار علمی و فکری پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ تقریب بابائے ہندوستانی کیمسٹری آچار یہ پر فل چندر رے کے یوم پیدائش کی یاد میں منعقد کی گئی، جس میں سائنس کے انسان دوست نظریہ کو مرکز بنایا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اے تیجا نے کرتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ آچار یہ پر فل چندر رے نہ صرف ہندوستان کے عظیم سائنسدان تھے بلکہ وہ سائنس کو انسانیت کی خدمت کا ذریعہ مانتے تھے۔ ان کی زندگی تحقیق، تعلیم اور قومی فلاح کے لیے وقف تھی۔ آج کا دن نہ صرف ان کی یاد دہانی کا موقع ہے بلکہ ان کے نظریات کو اپنانے کا عہد لینے کا بھی دن ہے۔ انہوں نے طلبہ و اساتذہ سے اپیل کی کہ وہ سائنسی تحقیق کو کتابی دنیا تک

بسمرت امروز خطاب میں جدید سائنسی رجحانات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج کا دور بین اشدہ جاتی تحقیق کا ہے، جہاں سائنس کا اصل مقصد صرف علم کا حصول نہیں بلکہ انسانی زندگی کو بہتر، محفوظ اور باوقار بنانا ہونا چاہیے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ نئی صدی کی سائنسی ترجیحات میں نوجوان نوجوانی، گرین کیمسٹری اور بائیو میڈیکل سائنس جیسے شعبے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان میدانوں میں تحقیق صرف علمی تحسین نہیں بلکہ اس کا براہ راست تعلق انسانی فلاح، ماحول کے تحفظ اور عالمی مسائل کے پائیدار حل سے ہے۔ اس قومی کیمسٹری ڈے کی تقریب میں کلیدی مقرر کی حیثیت سے انگریزی (ایسوسی ایٹ پروفیسر، گھنٹہ یونیورسٹی) نے "آچار یہ سے نینڈا گھنٹہ" کے موضوع پر ایک فکری اور علمی چیلنج پیش کیا، جس میں انہوں نے قدیم ہندوستانی سائنسی حکمت اور جدید سائنس کے درمیان فکری ہم آہنگی قائم کرتے ہوئے طلبہ کو ایک نئی سائنسی بھسرت سے روشناس کرایا۔

भाषा विवि में शुरू हुई एआई लैब

■NBT रिपोर्ट, लखनऊ: मुख्यमंत्री मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में अब छात्रों को आर्टिफिशियल इंटेलिजेंस लैब की सुविधा भी मिलेगी। शुक्रवार को समाज कल्याण राज्यमंत्री असीम अरुण ने लैब का उद्घाटन किया। इसमें मशीनी लर्निंग, डेटा एनालिसिस और अडवांस तकनीक पर छात्रों को शोध करने में मदद मिल सकेगी। मौके पर एआई और इसकी संभावनाओं पर परिचर्चा भी हुई। असीम अरुण ने कहा कि एआई आने वाले समय में शिक्षा, उद्योग,

स्वास्थ्य और प्रशासन समेत सभी क्षेत्रों में क्रांतिकारी बदलाव लाने की क्षमता रखता है। एआई से भविष्य में कार्यप्रणाली पूरी तरह से बदलने वाली है। इसका सही उपयोग समाज के विकास में महत्वपूर्ण भूमिका निभा सकता है। इसलिए विश्वविद्यालयों को इसके लिए आगे आना होगा। टोन मैन के नाम से मशहूर मिलिंद राज ने कहा कि मशीन लर्निंग, नेचुरल लैंग्वेज प्रोसेसिंग और चैटबॉट डिजिटलप्लेट जैसे विषय आज शिक्षा के लिए सबसे अहम हैं।

चार एसोसिएट, सात असिस्टेंट प्रोफेसरों की होगी नियुक्ति

संवाद न्यूज एजेंसी

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के कंप्यूटर साइंस व इंजीनियरिंग विभाग को सात शिक्षक मिलेंगे। इनमें से चार एसोसिएट प्रोफेसर और सात असिस्टेंट प्रोफेसर की संविदा पर नियुक्ति की जाएगी। बुधवार को 38वीं कार्यपरिषद की बैठक में इस संबंध में निर्णय लिया गया।

कुलपति प्रो. अजय तनेजा की अध्यक्षता में हुई बैठक में चार फैसलों पर मुहर लगी। इसके तहत अब विश्वविद्यालय में होने वाले समारोहों के लिए संबंधित विभाग को 20 हजार रुपये का वार्षिक बजट मिलेगा। राष्ट्रीय सेमिनार के लिए हर विभाग को एक साल में एक लाख रुपये और अंतरराष्ट्रीय स्तर

भाषा विवि के कंप्यूटर साइंस व इंजीनियरिंग विभाग को संविदा पर मिलेंगे अध्यापक

38वीं कार्यपरिषद की बैठक में लिया गया निर्णय

के आयोजन के लिए दो लाख रुपये तक खर्च करने की अनुमति होगी।

इसके साथ ही अब यदि विश्वविद्यालय का कोई शिक्षक शोध का पेटेंट करवाता है तो उसकी प्रक्रिया में आने वाले खर्च की प्रतिपूर्ति में विवि 35 हजार रुपये की मदद देगा। बैठक में कार्यपरिषद की 37वीं बैठक में लिए गए फैसलों की समीक्षा भी हुई। फाइनेंस कमेटी की 31वीं बैठक में लिए गए निर्णयों को भी हरी झंडी दी गई।

فوٹوگرافی صرف ایک فنی اظہار نہیں بلکہ یہ لمحوں کو امر کرنے کا ہنر ہے: پروفیسر اے تنیجا شعبہ صحافت اور ابلاغ عامہ میں فوٹوگرافی پر ورکشاپ کا انعقاد



لکھنؤ، 19 اگست (ت ن س) خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی کے شعبہ صحافت اور ابلاغ عامہ میں فوٹوگرافی کے عالمی دن کے موقع پر "دی آرٹ آف دی شاٹ" کے عنوان سے ایک خصوصی فوٹوگرافی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کے مقاصد پر گفتگو کرتے ہوئے شعبہ صحافت اور ابلاغ عامہ کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر روچیتا سوچائے چودھری نے کہا کہ تصویر کا اثر الفاظ سے کہیں زیادہ گہرا ہوتا ہے۔ بیاسی لئے ضروری ہے کہ طلبہ کو فوٹوگرافی کے بنیادی اصول، کیمرہ ہینڈلنگ، لائٹنگ اور اسٹوری ٹیلنگ کے عملی پہلوؤں سے روشناس کرایا جاسکے۔ اس ورکشاپ کی افتتاحی خطاب میں وائس چانسلر پروفیسر اے تنیجا نے کہا کہ اچھی تصویر نا درتھیل سے جنم لیتی ہے۔ فوٹوگرافی صرف ایک فنی اظہار نہیں بلکہ یہ لمحوں کو امر کرنے کا ہنر ہے۔ ایک کیمرہ محض

آلہ نہیں بلکہ ایک کہانی گو ہے جو وقت، جذبات اور حقیقت کو ایک فریم میں قید کر دیتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ جدید ابلاغ کے دور میں فوٹوگرافی کی اہمیت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ آج ایک تصویر وہ کچھ بیان کر دیتی ہے جو کئی صفحات پر مشتمل تحریر بھی بیان نہیں کر پاتی۔ طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس ہنر کو صرف پیشے کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ اسے تخلیقی اور سماجی ذمہ داری کے ساتھ برتیں۔ فیکلٹی آف سوشل سائنسز کی ڈین پروفیسر چندنا ڈے نے فوٹوگرافی کو جذبات کے اظہار کا ایک طاقتور ذریعہ قرار دیا۔

اس ورکشاپ کے خصوصی سیشن میں فلم ڈائریکٹر درگیش پانٹھک نے فوٹوگرافی میں روشنی کی اہمیت اور مختلف شاٹس کی باریکیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فوٹوگرافی میں روشنی سب سے بنیادی اور فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہے۔ روشنی نہ صرف ایک تصویر کو جاذب نظر

بناتی ہے بلکہ اس میں معنی اور جذبات بھی منتقل کرتی ہے۔ ہر شاٹ اپنی ایک کہانی رکھتا ہے، اور یہ کہانی اسی وقت مکمل ہوتی ہے جب روشنی اور زاویہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہوں۔ ایک کامیاب فوٹوگرافروہی ہے جو محض منظر نہیں دیکھتا بلکہ اس میں چھپی باریکیوں اور احساسات کو بھی روشنی کے ذریعے اجاگر کرتا ہے۔ ورکشاپ کے دوران لکھنؤ یونیورسٹی کے ممتاز ماہر ابلاغ پروفیسر مکمل سریواستو نے طلبہ کو رہنمائی دیتے ہوئے کہا کہ دیکھتے وقت سوچتے رہو اور سوچتے ہوئے دیکھتے رہو، یہی ایک اچھی تصویر کی کنجی ہے۔ فوٹوگرافی دراصل بصارت اور بصیرت کے ملاپ کا نام ہے۔ جب کیمرہ دیکھتا ہے تو وہ محض منظر نہیں قید کرتا بلکہ دیکھنے والے کے اندر چھپی ہوئی سوچ اور زاویہ؟ نظر کو بھی سامنے لاتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ فوٹوگرافی کا فن صرف کیمرہ چلانے تک محدود نہیں بلکہ یہ تخلیقی شعور کو بیدار

کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ ایک اچھا فوٹوگرافر وہ ہے جو روزمرہ کے عام مناظر میں بھی غیر معمولی خوبصورتی تلاش کر لے اور اسے اپنے ناظر تک پہنچا دے۔ لکھنؤ یونیورسٹی کی اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر نیلو شرمان نے کہا کہ کسی بھی تصویر کے جذبات اور کہانی اسے اہم بناتی ہے جب کہ روشنی اس کی روح ہے۔ اختتامی گفتگو سے قبل مشہور فوٹوگرافر وکاس بابو نے صبر کو فوٹوگرافی کا بنیادی عنصر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنیک سیکھی جاسکتی ہے لیکن نقطہ نظر فوٹوگرافر کے دل سے پیدا ہوتا ہے۔ اس موقع پر دستاویزی فلم کی اسکریننگ اور سوال جواب کے سیشن کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس ورکشاپ کی نظامت ڈاکٹر سچندر شیکھر اور شکرے کے کلمات ڈاکٹر کاظم رضوی نے ادا کئے۔ اس ورکشاپ میں شعبہ کے اسٹاڈ ڈاکٹر محمد نصیب کے علاوہ ریسرچ اسکالرس اور طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

خواجہ معین الدین چشتی لینکونج یونیورسٹی مسیس 79 واں یوم آزادی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا



لنکونج، خواجہ معین الدین چشتی لینکونج
یونیورسٹی میں 79 واں یوم آزادی نہایت
شائع اور طریقے سے منایا گیا۔ پروگرام کا
آغاز وائس چانسلر پروفیسر اسٹیفن جی
جائپ سے پرچم کشائی سے ہوا، جس کے
بعد انھوں نے یونیورسٹی کیمپس سے خطاب
کرتے ہوئے کہا کہ آزادی ہر انسان کا
بنیادی حق ہے اور ہندوستان نے یہ آزادی
طویل جدوجہد اور قربانیوں کے نتیجے میں
حاصل کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ آزادی کے
دور میں ہندوستان کی تہذیبی و ثقافتی شہرت
عالم میں ترقی کر رہی ہے۔ انھوں نے یونیورسٹی
کی ترقیاتی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے
بتایا کہ چانسلر کی رہنمائی اور مسلسل معاند
کے نتیجے میں یونیورسٹی کو "پی پیس" گریڈ
حاصل ہوا ہے اور اب ہدف "ایس پیس"
ہے۔ اسی ضمن میں یونیورسٹی کے لئے
پابلی ہار 50 لاکھ روپے کا کارپس فنڈ قائم کیا گیا،
نئی تقرریاں عمل میں آئیں اور اساتذہ کی
تجواہوں میں اضافہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ

پرچم لہرائی بھی منعقد کرنے
کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ وائس چانسلر نے
مزید کہا کہ یونیورسٹی میں میڈیکل سینٹر اور
چونیس کھلے ایسوسی ایشن کی سہولت فراہم کی گئی
ہے، گریجویٹ میڈیکل کالج کے ساتھ کھیلوں میں
مہارت بڑھانے کے لئے معاہدہ کیا گیا ہے،
طلبہ کے لئے کوچنگ سینٹر اور کھیل کے میدان
کے لئے زمین کی سہولت حکومت کو بھیجی گئی ہے
اور گریجویٹ سائنس کے لئے چار منزلہ عمارت کا
طلبہ شریک ہوئے۔

پروفیسر نے بھی منعقد کیا گیا ہے۔ پروگرام کے
اختتام پر وائس چانسلر نے سب کو یوم آزادی کی
مبارکباد پیش کی اور "ہر گھر ترکا" مہم کے تحت
مختلف مقاموں میں کامیاب طلبہ کو اساتذہ تقسیم
کیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر مالی مشرانے اگامت
کی، جبکہ جسٹس ڈائریکٹر کمار نے تقریریں دیں۔
پروگرام میں یونیورسٹی کے اساتذہ، افسران،
ملازمین، این سی سی کپٹنس اور بڑی تعداد میں
طلبہ شریک ہوئے۔

भाषा विश्वविद्यालय में हर घर तिरंगा अभियान के तहत भव्य तिरंगा यात्रा और सांस्कृतिक कार्यक्रम का आयोजन



लखनऊ । खूवाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में आज 'हर घर तिरंगा' अभियान के अंतर्गत एक भव्य तिरंगा यात्रा का आयोजन किया गया। यह यात्रा विश्वविद्यालय कैंपस से आरंभ होकर चक्करपुरवा गाँव होते हुए पुनः विश्वविद्यालय परिसर में आकर संपन्न हुई। इस दौरान आस-पास के गाँवों के लोग भी बड़ी संख्या में यात्रा में शामिल हुए। हजारों की संख्या में विश्वविद्यालय के छात्र-छात्राएँ, शिक्षकगण एवं कर्मचारी इस तिरंगा यात्रा का हिस्सा बने। यात्रा के दौरान प्रतिभागियों ने देशभक्ति के नारों और तिरंगे के साथ पूरे मार्ग को राष्ट्रभक्ति के रंगों में रंग दिया। यात्रा के साथ-साथ देशभक्ति से जुड़े सिंगिंग और डांसिंग प्रतियोगिताओं का भी आयोजन किया गया, जिसमें छात्रों ने उत्साहपूर्वक भाग लेकर अपनी प्रतिभा

का प्रदर्शन किया। इस अवसर पर विश्वविद्यालय के कुलपति प्रोफ़ेसर अजय तनेजा ने कहा, तिरंगा केवल हमारा राष्ट्रीय ध्वज ही नहीं, बल्कि यह हमारी अस्मिता, स्वतंत्रता और एकता का प्रतीक है। 'हर घर तिरंगा' अभियान हमारे देश के हर नागरिक में देशभक्ति की भावना को सशक्त करने का एक उत्कृष्ट प्रयास है, और हमें गर्व है कि हमारी विश्वविद्यालय परिवार ने इसमें उत्साहपूर्वक भाग लिया। कार्यक्रम में मुख्य रूप से डॉ. नलिनी मिश्रा, डॉ. उधम सिंह और डॉ. बुशरा अलवेरा उपस्थित रहे और प्रतिभागियों का उत्साहवर्धन किया यह अभियान कुलाधिपति श्रीमती आनंदीबेन पटेल के मार्गदर्शन में 2 अगस्त से प्रारंभ हुआ है, जो पूरे उत्साह और जोश के साथ 15 अगस्त तक चलाया जाएगा।

प्रो. अजय तनेजा ने ABSS-2025 में रखा तकनीक और भाषा शिक्षा के समन्वय का दृष्टिकोण

अवधनामा संवाददाता

लखनऊ। राष्ट्रीय शिक्षा नीति (NEP) 2020 की पाँचवीं वर्षगांठ के अवसर पर दिल्ली स्थित भारत मंडपम में आयोजित भव्य अखिल भारतीय शिक्षा समागम (ABSS-2025) में ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ के कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने प्रभावशाली सहभागिता की।

इस अवसर पर प्रो. तनेजा ने तकनीक और भाषा शिक्षा के समन्वय विषय पर अपने विचार साझा करते हुए कहा, आर्टिफिशियल इंटेलिजेंस अब केवल तकनीकी क्षेत्र तक सीमित नहीं है, बल्कि यह शिक्षण-पद्धतियों, अनुसंधान और भाषा के माध्यम से हमारी सोच और दृष्टिकोण को प्रभावित कर रहा है। NEP-2020 एक दूरदर्शी दस्तावेज़ है, जो इस परिवर्तन को दिशा देता है।

कार्यक्रम में केंद्रीय शिक्षा मंत्री धर्मेन्द्र प्रधान मुख्य अतिथि के रूप में



■ NEP-2020 की पाँचवीं वर्षगांठ पर आयोजित अखिल भारतीय शिक्षा समागम में दी विशेषज्ञ उपस्थिति

उपस्थित रहे। उनके साथ देश भर से कुलपति, शिक्षाविद, नीति-निर्माता एवं नवाचार से जुड़े प्रतिनिधि भी सम्मिलित हुए। ABSS-2025 के अंतर्गत आयोजित चार विशेषज्ञ सत्रों में एआई, कौशल विकास, डिजिटल शिक्षा और समावेशी शिक्षण जैसे महत्वपूर्ण विषयों पर मंथन हुआ। यह आयोजन न केवल NEP-2020 की

उपलब्धियों की समीक्षा का अवसर बना, बल्कि आने वाले वर्षों में भारतीय शिक्षा को अधिक तकनीक-संपन्न, समकालीन और सर्वसमावेशी बनाने की दिशा में गंभीर विमर्श भी हुआ। प्रो. अजय तनेजा की सहभागिता ने भाषा विश्वविद्यालय की विचारशील उपस्थिति को राष्ट्रीय मंच पर सशक्त रूप से स्थापित किया।

एलएलबी इंटीग्रेटेड, अप्लाइड जियोलॉजी में सीटें आवंटित

एलयू

लखनऊ, संवाददाता। लखनऊ विश्वविद्यालय में शैक्षिक सत्र 2025-26 प्रवेश प्रक्रिया के तहत एलएलबी पांच वर्षीय इंटीग्रेटेड और एमएससी अप्लाइड जियोलॉजी पाठ्यक्रम का पहला सीट आवंटन शुक्रवार को जारी कर दिया गया है। जिसे अभ्यर्थी अपने लॉगिन आईडी के जरिए देख सकते हैं। इस संबंध में प्रवेश समन्वयक की ओर से निर्देश जारी किए गए हैं।

प्रवेश समन्वयक प्रोफेसर अनित्य गौरव का कहना है कि प्रथम सीट आवंटन मेरिट के अनुसार घोषित कर दिया गया है। जिसे अभ्यर्थी एक अगस्त की शाम पांच बजे के बाद अपने लॉगिन की मदद से देख सकेंगे। प्रवेश समन्वयक ने बताया कि अभ्यर्थी ऑनलाइन सीट कन्फर्मेशन शुल्क चार अगस्त रात 12 बजे तक जमा कर दें।

सात पाठ्यक्रमों में दूसरा आवंटन आज: प्रवेश समन्वयक प्रोफेसर अनित्य गौरव का कहना है कि डीफार्मा, बीकॉम ऑनर्स, बीकॉम एनईपी, बीएससी कृषि, बीसीए, बीबीए और बीवोक पाठ्यक्रम का दूसरा सीट आवंटन मेरिट के अनुसार शनिवार को जारी किया जाएगा। जिसे अभ्यर्थी दो अगस्त को दोपहर 12 बजे के बाद अपने लॉगिन की मदद से देख सकेंगे। प्रवेश समन्वयक ने बताया कि अभ्यर्थी ऑनलाइन सीट कन्फर्मेशन शुल्क चार अगस्त की रात 12 बजे तक जमा कर सकते हैं।

- अभ्यर्थी लॉगिन आईडी के जरिए देख सकते परिणाम
- चार अगस्त रात 12 बजे तक जमा होगा सीट शुल्क

केएमसी में पीएचडी प्रवेश परीक्षा परिणाम पांच को



केएमसी भाषा विवि में पीएचडी प्रवेश परीक्षा में शुक्रवार को 84 प्रतिशत अभ्यर्थियों ने हिस्सा लिया। रिसर्च इंटरेंस टेस्ट के लिए पंजीकृत 192 में से करीब 162 अभ्यर्थी शामिल रहे। एपीजे अब्दुल कलाम शैक्षणिक भवन में परीक्षा में कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने औचक निरीक्षण किया। पीएचडी समन्वयक प्रोफेसर चंदना डे ने बताया कि परीक्षा की प्रोविजनल उत्तर कुंजी दो अगस्त को विवि की वेबसाइट www.kmclu.ac.in पर अपलोड होगी। रिसर्च इंटरेंस टेस्ट का परिणाम पांच अगस्त को आएगा।

सात कोर्स का दस्तावेज सत्यापन

आज: एलयू में स्नातक स्तर के सात पाठ्यक्रमों का डॉक्यूमेंट वेरिफिकेशन शनिवार को होगा। इस संबंध में प्रवेश समन्वयक की ओर से निर्देश जारी कर दिए गए हैं। प्रवेश समन्वयक प्रोफेसर अनित्य गौरव का कहना है कि बीबीए, बीबीए टूरिज्म, बीसीए, डीफार्मा, बीकॉम एनईपी, बीकॉम ऑनर्स और बीवोक रिन्यूबल एनर्जी पाठ्यक्रम में सत्यापन होगा।

सभागार में संगोष्ठी का आयोजन किया गया जिसका शुभारम्भ विश्वविद्यालय

अवसर प्राप्त होता है। जिसमें मुख्य वक्ता एवं संगोष्ठी अध्यक्ष के रूप में अवधेश

1936 के दौर में मुंशी प्रेमचंद का प्रतिमान बदल चुके थे।

डॉ. नीरज ने व्यक्त की गोस्वामी तुलसीदास की रामराज्य की अवधारणा

विशेष संवाददाता (vol)

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के हिंदी विभाग के तत्वावधान में गुरुवार को गोस्वामी तुलसीदास जयंती के अवसर पर एक विचार गोष्ठी का आयोजन हुआ, जिसमें महान कथाकार मुंशी प्रेमचंद का भी स्मरण किया गया। कार्यक्रम की अध्यक्षता हिंदी विभाग की प्रभारी डॉ. जहां आर. जैदी ने की, जबकि विश्वविद्यालय की कुलानुशासक डॉ. नीरज शुक्ला कार्यक्रम की मुख्य अतिथि रहें।

अपने संबोधन में डॉ. शुक्ला ने गोस्वामी तुलसीदास की रामराज्य की अवधारणा और उसकी आज की प्रासंगिकता पर विचार प्रस्तुत किए। इस अवसर पर डॉ. हैदर मेहंदी ने तुलसीदास की समाजशास्त्रीय दृष्टि पर विचार रखे, जबकि विधि विभागाध्यक्ष डॉ. पीयूष त्रिवेदी ने तुलसी की भारतीय



दृष्टिकोण पर सारगर्भित व्याख्यान दिया। डॉ. अंशुल पांडेय ने किशोरों और पारिवारिक जीवन में तुलसी के महत्व को रेखांकित किया। डॉ. राजकुमार सिंह ने तुलसीदास और वाल्मीकि रामायण के अंतर के माध्यम से तुलसी की जनवादी दृष्टि को उजागर किया। डॉ. विपिन कुमार सिंह ने तुलसीदास की राजनीतिक चेतना पर प्रकाश डाला। विभाग की शिक्षिका डॉ. आराधना स्थान ने तुलसीदास कृत गणेश वंदना तथा उनकी समन्वयवादी

दृष्टि पर विचार व्यक्त किए। कार्यक्रम में छात्र अविष्कार यादव ने तुलसी की सामाजिक चेतना विषय पर प्रभावशाली भाषण प्रस्तुत किया। कार्यक्रम का संचालन डॉ. योगेंद्र कुमार सिंह ने किया तथा धन्यवाद ज्ञापन डॉ. जहां आर. जैदी द्वारा दिया गया। इस अवसर पर विभिन्न विभागों के शिक्षकगण प्रशांत सिंह, डॉ. जिया जाफरी तथा हिंदी विभाग के शोधार्थी विपिन कुमार, रजनीश कुमार समेत बड़ी संख्या में विद्यार्थी उपस्थित रहे।

विशेष

ल
(एन
वर्षग
स्थित
अखि
(एबी
मुईनु
विश्व
अजन
सहभ
प्रो. त
शिक्षा
विचा
आदि
(एअ
क्षेत्र
यह शि
और
सोच
कर स

हिन्दुस्तान

शॉट पुट में अनीस-रमशा ने मारी बाजी

लखनऊ, संवाददाता। केएमसी भाषा विश्वविद्यालय में राष्ट्रीय खेल दिवस के तहत कई खेल प्रतियोगिताओं का आयोजन किया गया। शॉट पुट प्रतियोगिता के पुरुष वर्ग में शानदार प्रदर्शन करते हुए अनीस खान ने प्रथम स्थान हासिल किया। मोहम्मद आरिफ को दूसरा और अनुभव प्रताप सिंह को तीसरा स्थान मिला।

इसी तरह महिला वर्ग के मुकाबले में रमशा इम्तियाज ने बाजी मार पहले स्थान पर कब्जा जमाया। सुषमा और श्रेया सिंह क्रमशः द्वितीय और तृतीय रहीं। कैरम प्रतियोगिता के पुरुष वर्ग में

आज आएंगे हिमाचल प्रदेश के राज्यपाल

प्रवक्ता डॉ. रुचिता सुजय चौधरी ने बताया कि बुधवार को भाषा विवि में डॉ. बीआर अंबेडकर मेमोरियल मूट कोर्ट हॉल का उद्घाटन मुख्य अतिथि हिमाचल प्रदेश के राज्यपाल शिव प्रताप शुक्ला करेंगे। लोहिया विधि विवि के कुलपति विशिष्ट अतिथि होंगे। उन्होंने बताया कि मूट कोर्ट हॉल की स्थापना से विद्यार्थियों को न्यायिक प्रक्रिया की व्यावहारिक समझ मिलेगी, कानूनी कौशल का विकास होगा।

जीशान खान और मोहम्मद याहिया खान ने फाइनल मुकाबले में स्थान सुनिश्चित किया है।

कैरम का फाइनल मुकाबला 29 अगस्त को आयोजित किया जाएगा। बैडमिंटन महिला वर्ग में साक्षी पांडेय पहले स्थान पर काबिज रहीं।

तायबा मिर्जा और सौम्या सिंह ने तीसरा स्थान प्राप्त किया। प्रतियोगिताओं का संचालन शारीरिक शिक्षा के विभागाध्यक्ष डॉ. मोहम्मद शारिक और हसन मेहंदी ने किया। इस दौरान एनएसएस समन्वयक डॉ. नलिनी मिश्रा समेत कई अन्य रहे।

تصور سے ہی ایک اچھی تصویر کی تخلیق ہوتی ہے: وائس چانسلر



لکھنؤ (نامہ نگار) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن شعبہ کی جانب سے عالمی یوم فوٹو گرافی پر کئی سیشنوں میں طلباء کو فوٹو گرافی کی تربیت دی گئی۔ یہ آرٹ آف دی شاٹ اے فوٹو گرافی ورکشاپ کا افتتاح کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر اے تیجانبے نے کہا کہ تصور سے ہی ایک اچھی تصویر کی تخلیق ہوتی ہے۔ ڈاکٹر روچیتا سچے چودھری نے ورکشاپ کا خاکہ پیش کیا۔ لکھنؤ یونیورسٹی کے پوڈی آر سی چیئرمین و جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن شعبہ کے پروفیسر مکمل شرما نے نی پی ٹی کے ذریعہ لیڈنگ لائن، نیچرل فریم، گہرائی اور پیٹرن وغیرہ پر تربیت دی۔ انہوں نے کہا کہ تصاویر احساس ظاہر کرتی ہیں، نیا نظریہ دیتی ہیں۔ اچھی فوٹو گرافی کیلئے دیکھتے وقت سوچتے رہتے اور سوچتے وقت

دیکھتے رہتے۔ مشہور فوٹو گرافر وکاس بابو نے کہا کہ تکنیک سیکھی جاسکتی ہے لیکن نظریہ فوٹو گرافر کے دل سے پیدا ہوتا ہے۔ لکھنؤ یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر نیلو شرما نے کہا کہ کسی بھی تصویر کو اس کا احساس اور

کہانی اہم بناتی ہے جبکہ روشنی اس کی روح ہے۔ سماجی سائنس فیکلٹی کی ڈین پروفیسر چندنا ڈے، فلم ڈائریکٹر درگیش پانڈے، ڈاکٹر کاظم رضوی، ڈاکٹر سچندر شیکھر، ڈاکٹر محمد نصیب سمیت کئی دیگر لوگ موجود رہے۔

ریگنگ ایک منفی اور غیر اخلاقی عمل ہے جو طلبہ کی خود اعتمادی کو مجروح کرتا ہے: ڈاکٹر ممتاز شکلا

لینگویج یونیورسٹی نے اینٹی ریگنگ ہفتہ کے تقریری مقابلے کا انعقاد



لکھنؤ، 13 اگست 2025: خواجہ معین الدین چشتی ایگمیتج یونیورسٹی میں اینٹی ریگنگ ہفتہ کے تحت طلبہ پر ریگنگ کے منفی اثرات کے موضوع پر پرائس چائسر پرویسر اسے جیجا کی رہنمائی میں ایک تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر ممتاز شکلا نے کی اور اینٹی ریگنگ ہفتہ کے تحت منعقدہ تقریری مقابلے میں صدارت اجلاس ڈاکٹر ممتاز شکلا نے اپنے خطاب میں ریگنگ کے معاشرتی، تعلیمی اور نفسیاتی نقصانات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ریگنگ ایک منفی اور غیر اخلاقی عمل ہے جو نہ صرف طلبہ کی خود اعتمادی کو مجروح کرتا ہے بلکہ ان کی ذاتی صحت پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں صحت پر طلبہ غریب، اضطراب اور تنہائی کا شکار ہو سکتے ہیں جو ان کے تعلیمی سفر میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ ڈاکٹر ممتاز شکلا نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی کا مقصد ایک محفوظ، خوشگوار اور معاون تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے جہاں ہر طالب علم عزت و احترام

کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ریگنگ طلبہ کے مابین بھائی چارے اور اتحاد کو ختم کر دیتی ہے اس لیے اس کی ہر سنگ پر حوصلہ شکنی ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ مثبت تعلقات قائم کریں، سنے آنے والے طلبہ کو خوش آمدید کہیں اور اپنی توانائی کو تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں میں صرف کریں تاکہ یونیورسٹی کا ماحول خوشگوار اور تعمیری رہے۔ اس تقریری مقابلے میں امن کمار تریپاچی، منوئی شرما، ایڈیٹر، یادہ ساکشی، احمد فراز، دھو شیکھا، شیکھر کمار دتھھی، امجد ارشد، محمد ولی اور انش جیسواں کے علاوہ دیگر طلبہ نے بھی حصہ لیا اور اس اہم موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اینٹی ریگنگ پروگرام کے اختتامی موقع پر چوہدری پرواکٹر ڈاکٹر نیرج شکلا نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مقررین نے موضوع کے حوالے سے نہایت جامع اور مثبت خیالات پیش کیے ہیں جو بالکل فہم ہیں۔ تاہم ضروری یہ ہے کہ یہ خیالات صرف تقریروں اور باتوں تک محدود نہ رہیں بلکہ آپ کی عملی زندگی اور شخصیت کا مستقل حصہ بن جائیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا

کہ اینٹی ریگنگ کے اصول اور اقدار کو محض جیم یا پروگرام تک محدود نہ سمجھا جائے بلکہ تعلیمی ماحول میں باہمی احترام، بھائی چارہ اور مسلمانانہ رویے کو بروئے کار لانے کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ اپنے رویے اور کردار سے یہ عہدہ کریں کہ وہ ایک محفوظ، خوشگوار اور مثبت تعلیمی ماحول کے قیام میں فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر آر کے تریپاچی، ڈاکٹر آرویندنا، استھانہ ڈاکٹر شائین، ڈاکٹر کے۔ ایڈیٹر، دیگر شعبہ جات کے طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

भाषा विवि में 'हर घर तिरंगा' अभियान के अंतर्गत वीर सैनिकों का सम्मान



लखनऊ, अवधनामा संवाददाता। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ में 'हर घर तिरंगा' अभियान के तहत आज एक गरिमापूर्ण सम्मान समारोह आयोजित किया गया। इस अवसर पर देश के वीर सैनिकों को उनके अदम्य साहस, राष्ट्र सेवा और समर्पण के लिए विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. अजय तनेजा द्वारा सम्मान-पत्र भेंट कर सम्मानित किया गया। कुलपति प्रो. अजय तनेजा के संरक्षण में डॉ नलिनी मिश्रा, डॉ ले. बुशरा अलवेरा एवं डॉ नीरज शुक्ला ने ले. कर्नल (से.नि.) बीरेंद्र सिंह तोमर, सूबेदार (से.नि.) कामता सिंह तथा नायक (से.नि.) कमलेश अग्निहोत्री को सम्मानित किया। इस अवसर पर डॉ नलिनी मिश्रा ने कहा कि हमारे सैनिकों का पराक्रम, त्याग और देशभक्ति की भावना सदैव समाज को प्रेरित करती रहेगी। उन्होंने विश्वविद्यालय परिवार की ओर से सभी सैनिकों के प्रति आभार व्यक्त किया। समारोह का संचालन डॉ. नलिनी मिश्रा, अध्यक्ष सांस्कृतिक समिति, ले. डॉ. बुशरा अलवेरा (ए.एन.ओ., एन.सी.सी.) एवं डॉ. उधम सिंह, संयोजक रोवर्स/रेंजर्स के कुशल नेतृत्व में हुआ। कार्यक्रम में विश्वविद्यालय के एन.सी.सी. कैडेट्स एवं बड़ी संख्या में छात्र-छात्राओं ने उत्साहपूर्वक भाग लेकर वीर सैनिकों का सम्मान किया।

एआई से हर क्षेत्र में आएंगे क्रांतिकारी बदलाव: असीम

आयोजन

लखनऊ, संवाददाता।
आर्टिफिशियल इंटेलीजेंस आने वाले
समय में शिक्षा, उद्योग, स्वास्थ्य और
प्रशासन समेत सभी क्षेत्रों में क्रांतिकारी
बदलाव लाने की क्षमता रखता है।
एआई भविष्य की कार्य प्रणालियों को
पूरी तरह बदलने की क्षमता रखती है
और इसका सही उपयोग समाज के
विकास में महत्वपूर्ण भूमिका निभा
सकता है। ये बातें भाषा विश्वविद्यालय
में राज्यमंत्री असीम अरुण ने कहीं। वह
एपीजे अब्दुल कलाम आर्टिफिशियल
इंटेलीजेंस लैब के उद्घाटन समारोह
और एआई पर आयोजित कार्यशाला में
बतौर मुख्य अतिथि उपस्थित हुए थे।

यहां प्रतिभागियों को एआई की

- एआई में भविष्य की कार्य प्रणाली बदलने की क्षमता
- राज्य मंत्री ने भाषा विवि में एआई लैब शुरू की

नवीनतम तकनीकों, इसके प्रयोगों और
भविष्य की संभावनाओं से अवगत
कराया गया। कुलपति प्रो. अजय तनेजा
ने कहा कि इस तरह के प्रशिक्षण
कार्यक्रम विद्यार्थियों और पेशेवरों दोनों
के लिए लाभकारी हैं। ये उन्हें उद्योग की
वर्तमान मांग और तकनीकी विकास के
साथ कदम से कदम मिलाकर चलने में
सक्षम बनाएंगे। ड्रोन मैनिपुलेशन, डीप
लर्निंग, लैंग्वेज प्रोसेसिंग, कंप्यूटर
विजन, चैटबॉट डेवलपमेंट आदि पर
जानकारी दी। विवि के कुलसचिव डॉ.
महेश कुमार, वित्त अधिकारी साजिद
आजमी समेत अन्य मौजूद रहे।

तयार
ऑफ
एवं

प्रस्तावित करने उत्तराखण्ड की टीम ने निर्धारित 10 ओवरों में 87 रन का चुनौतीपूर्ण लक्ष्य दिया। जवाब

अपनी दिनचर्या में खेल को शामिल करने की बात कही।

सैम्पल
राज्य स्

त भाषा विवि: नेताजी हॉस्टल में णि 'चाय पर चर्चा' विद कुलपति

20 अ
कई कॉ
का प्रक
दो की
निगम व
सवाल

ज नई
भी से
में देश
कारी
नी हम
मेयर
ग्रमैन



तीव्र
जिम
कों को

कहा
म के
है तथा
नी पूर्ण
कि
कों में
ने की
ओपन
रिक,
वरिष्ठ
ार्क में
गों पर

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के नेताजी सुभाष चंद्र बोस पुरुष छात्रावास में छात्रों और विश्वविद्यालय प्रशासन के बीच संवाद स्थापित करने के उद्देश्य से एक विशेष इंडक्शन कार्यक्रम का आयोजन शुक्रवार को हुआ। कार्यक्रम की शुरुआत डॉ. मनीष कुमार के स्वागत भाषण से हुई, जिसमें सभी अतिथियों का गर्मजोशी से अभिनंदन किया गया।

कार्यक्रम का मुख्य आकर्षण रहा चाय पर चर्चा विद कुलपति, जिसमें विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. अजय तनेजा स्वयं छात्रावास पहुंचे और छात्रों से चाय के साथ साथ सीधे संवाद स्थापित किया। इस अवसर पर हॉस्टल के छात्रों ने अपने अनुभव, चिंताएं और समस्याएं

खुले रूप से साझा कीं। कुलपति महोदय ने न केवल सभी बातों को गंभीरता से सुना, बल्कि उनके समाधान का स्पष्ट आश्वासन भी दिया। इस संवाद कार्यक्रम में छात्रावास प्रोवोस्ट डॉ. उद्यम सिंह, वार्डन डॉ. मनीष कुमार, डॉ. कौशलेश कुमार शाह, डॉ. राजकुमार सिंह सहित छात्रावास के सभी छात्र मौजूद रहे। कुलपति प्रो. तनेजा ने अपने प्रेरक वक्तव्य में छात्रावास की पिछले चार महीनों की उपलब्धियों का उल्लेख करते हुए छात्रों से अनुशासन, सहभागिता और सकारात्मक सोच के साथ हॉस्टल जीवन जीने की अपील की। उन्होंने कहा कि, छात्रावास छात्रों का दूसरा घर है और हम यह सुनिश्चित करेंगे कि यह सुरक्षित, सुव्यवस्थित और छात्रहितकारी बना रहे।

शुक्र
जानकी
गया। इ
वर्षीय
की ल
शिकाय
परिजन
गए थे।
को बल
इमरजेंस
शुरू वि
उसकी
मासूम
गया। मा
भी शिव
और ट्रॉ
डॉक्टर
क्लोरीन
नगर नि
ने अल
टेस्ट वि
क्लोरीन
50 पान
गया। स

स्थी

भाषा विवि में हुई बेंच प्रेस और टेबल टेनिस प्रतियोगिता

जायेगे, स्थानीय हो सके। तो इसमें और कहा कि शिक्षा कृता के कराया गया न में म एवं न आभार से यह

नेदेशक की अपने कहा कि क्रमों के है, जहां ले दोनो अधिक उपलब्ध पर अपर पुंडीर, 5 भारती म्पनी व त रहे।



लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में राष्ट्रीय खेल दिवस के अवसर पर गुरुवार को विभिन्न खेल प्रतियोगिताओं का आयोजन हुआ। कार्यक्रम के तहत बेंच प्रेस (पुरुष) तथा टेबल टेनिस (पुरुष एवं महिला) वर्ग की प्रतियोगिताओं का आयोजन किया गया, जिसमें प्रतिभागियों ने उत्साहपूर्वक भाग लेते हुए अनुशासन, प्रतिस्पर्धा और उत्कृष्ट खेल भावना का परिचय दिया। बेंच प्रेस (पुरुष) प्रतियोगिता के विजेता में प्रथम स्थान मोहम्मद तालिब, द्वितीय स्थान जीशान, तृतीय स्थान सचिन शुक्ला और टेबल टेनिस (महिला) वर्ग के विजेता में प्रथम स्थान रितिका मिश्रा, द्वितीय स्थान साक्षी पांडे, तृतीय स्थान वरीशा अंजुम रहे जबकि टेबल टेनिस (पुरुष) वर्ग में तृतीय स्थान एमन सिद्दीकी ने प्राप्त किया। प्रथम एवं द्वितीय स्थान के लिए मुकाबला 29 अगस्त को खेला जाएगा। कार्यक्रम का संचालन शारीरिक शिक्षा विभाग द्वारा किया गया, जिसमें विषय प्रभारी डॉ. मोहम्मद शारिक एवं डॉ. हसन मेहंदी की अहम भूमिका रही। कार्यक्रम में डॉ. नीरज शुक्ला, उपाध्यक्ष, क्रीड़ा परिषद भी विशिष्ट रूप से उपस्थित रहे।

भाषा विवि में महिला समानता दिवस पर पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता व व्याख्यान का आयोजन

विशेष संवाददाता (vol)

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ के बायोटेक्नोलॉजी इंजीनियरिंग विभाग द्वारा महिला समानता दिवस के अवसर पर पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता, प्रेरणात्मक व्याख्यान एवं ट्रेजर हंट गतिविधि का आयोजन किया गया। यह कार्यक्रम विश्वविद्यालय के बी.टेक ओरिएंटेशन कार्यक्रम का हिस्सा था, जिसका उद्देश्य छात्रों में रचनात्मकता, जागरूकता और प्रेरणा को बढ़ावा देना रहा। पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता का आयोजन विश्वविद्यालय के तीसरी मंजिल स्थित हाइब्रिड हॉल में किया गया, जिसमें 24 विद्यार्थियों ने उत्साहपूर्वक भाग लिया। कार्यक्रम की शुरुआत डॉ. शान-ए-फातिमा एवं डॉ. सायमा अलीम, सहायक प्रोफेसर, कंप्यूटर साइंस इंजीनियरिंग विभाग के स्वागत से हुई। कार्यक्रम का संचालन एवं समन्वयन डॉ. इफ्फत अजीम, सहायक प्रोफेसर, बायोटेक्नोलॉजी इंजीनियरिंग विभाग द्वारा किया गया। कार्यक्रम में डॉ.



राजेन्द्र कुमार त्रिपाठी, निदेशक, फैकल्टी ऑफ इंजीनियरिंग एंड टेक्नोलॉजी (ब्रह्मएळ), की गरिमामयी उपस्थिति रही, तथा कार्यक्रम का संयोजन डॉ. ममता शुक्ला, विभागाध्यक्ष, बायोटेक्नोलॉजी इंजीनियरिंग विभाग द्वारा किया गया।

प्रतियोगिता के विजेता रहे प्रथम स्थान: सना सिद्दीकी (बी.टेक बायोटेक्नोलॉजी, द्वितीय वर्ष), द्वितीय स्थान: वाली अहमद (बी.टेक कंप्यूटर साइंस एंड आई एंड एमएल, प्रथम वर्ष), तृतीय स्थान: पलक सिंह (बी.टेक बायोटेक्नोलॉजी, तृतीय वर्ष) रहे। निर्णायकों एवं फैकल्टी सदस्यों ने महिला समानता एवं सशक्तिकरण के महत्व पर प्रभावशाली विचार साझा किए। कार्यक्रम

का सह-समन्वयन डॉ. मनवेन्द्र सिंह, इंजी. धीरेन्द्र सिंह, इंजी. शिवांशी त्रिपाठी, एवं इंजी. राशी श्रीवास्तव द्वारा किया गया। अंत में डॉ. इफ्फत अजीम द्वारा धन्यवाद ज्ञापन प्रस्तुत किया गया। बी.टेक प्रथम वर्ष के विद्यार्थियों के इंडक्शन प्रोग्राम के अंतर्गत एक प्रेरणात्मक व्याख्यान भी आयोजित किया गया, जिसे प्रसिद्ध मोटिवेशनल स्पीकर विनय कुमार सिंह मानेक द्वारा प्रस्तुत किया गया। उन्होंने छात्रों को संवादात्मक प्रश्नों जैसे 'हम आपकी पांच साल की योजना क्या है?' और 'ऐसी कौन सी चीज है जो आपने अब तक लेकर हॉल में नहीं की, लेकिन अब कर सकते हैं' के माध्यम से नवोन्मेषी सोच और आत्मविश्वास विकसित करने के लिए प्रेरित किया।

तक पहुंचने का भारत का आविष्कार संभव होंगे क विज्ञान, गान एवं भारत माता का जय के उद्घोष के अपने भावों से दर्शाया। तकनीक, स्टार्टअप और उद्यमिता में साथ कार्यक्रम का समापन हुआ।

भाषा विवि में महिला समानता दिवस पर पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता व व्याख्यान का आयोजन

विशेष संवाददाता (vol)

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ के बायोटेक्नोलॉजी इंजीनियरिंग विभाग द्वारा महिला समानता दिवस के अवसर पर पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता, प्रेरणात्मक व्याख्यान एवं ट्रेजर हंट गतिविधि का आयोजन किया गया। यह कार्यक्रम विश्वविद्यालय के बी.टेक ओरिएंटेशन कार्यक्रम का हिस्सा था, जिसका उद्देश्य छात्रों में रचनात्मकता, जागरूकता और प्रेरणा को बढ़ावा देना रहा। पोस्टर मेकिंग प्रतियोगिता का आयोजन विश्वविद्यालय के तीसरी मंजिल स्थित हाइब्रिड हॉल में किया गया, जिसमें 24 विद्यार्थियों ने उत्साहपूर्वक भाग लिया। कार्यक्रम की शुरुआत डॉ. शान-ए-फातिमा एवं डॉ. सायमा अलीम, सहायक प्रोफेसर, कंप्यूटर साइंस इंजीनियरिंग विभाग के स्वागत से हुई। कार्यक्रम का संचालन एवं समन्वयन डॉ. इफ्फत अजीम, सहायक प्रोफेसर, बायोटेक्नोलॉजी इंजीनियरिंग विभाग द्वारा किया गया। कार्यक्रम में डॉ.



राजेन्द्र कुमार त्रिपाठी, निदेशक, फैकल्टी ऑफ इंजीनियरिंग एंड टेक्नोलॉजी (त्रिद्व्य), की गरिमामयी उपस्थिति रही, तथा कार्यक्रम का संयोजन डॉ. ममता शुक्ला, विभागाध्यक्ष, बायोटेक्नोलॉजी इंजीनियरिंग विभाग द्वारा किया गया।

प्रतियोगिता के विजेता रहे प्रथम स्थान: सना सिद्दीकी (बी.टेक बायोटेक्नोलॉजी, द्वितीय वर्ष), द्वितीय स्थान: वाली अहमद (बी.टेक कंप्यूटर साइंस एंड आई एंड एमएल, प्रथम वर्ष), तृतीय स्थान: पलक सिंह (बी.टेक बायोटेक्नोलॉजी, तृतीय वर्ष) रहे। निर्णायकों एवं फैकल्टी सदस्यों ने महिला समानता एवं सशक्तिकरण के महत्व पर प्रभावशाली विचार साझा किए। कार्यक्रम

का सह-समन्वयन डॉ. मनवेन्द्र सिंह, इंजी. धीरेंद्र सिंह, इंजी. शिवांशी त्रिपाठी, एवं इंजी. राशी श्रीवास्तव द्वारा किया गया। अंत में डॉ. इफ्फत अजीम द्वारा धन्यवाद ज्ञापन प्रस्तुत किया गया। बी.टेक प्रथम वर्ष के विद्यार्थियों के इंडक्शन प्रोग्राम के अंतर्गत एक प्रेरणात्मक व्याख्यान भी आयोजित किया गया, जिसे प्रसिद्ध मोटिवेशनल स्पीकर विनय कुमार सिंह मानेक द्वारा प्रस्तुत किया गया। उन्होंने छात्रों को संवादात्मक प्रश्नों जैसे 'हूआपकी पांच साल की योजना क्या है?' और 'ऐसी कौन सी चीज है जो आपने अब तक लेकर हॉल में नहीं की, लेकिन अब कर सकते हैं' के माध्यम से नवोन्मेषी सोच और आत्मविश्वास विकसित करने के लिए प्रेरित किया।

भाषा विवि में ए.आई. वर्कशॉप का आयोजन



अवधनामा ब्यूरो

लखनऊ। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय लखनऊ में आर्टिफिशियल इंटेलीजेंस विषय पर एक दिवसीय कार्यशाला का सफल आयोजन कुलपति प्रो अजय तनेजा की अध्यक्षता में किया गया। इस कार्यशाला का उद्देश्य प्रतिभागियों को एआई की नवीनतम तकनीकों, इसके अनुप्रयोगों और भविष्य की संभावनाओं से परिचित कराना था। कार्यशाला के आरम्भ में डॉ ए पी जे अब्दुल कलाम आर्टिफिशियल इंटेलीजेंस लैब का उद्घाटन भी मुख्य

अतिथि असीम अरुण, राज्य मंत्री (स्वतंत्र प्रभार) द्वारा किया गया। कार्यशाला की प्रस्तावना अमन मिश्रा ने रखी। कार्यक्रम को संबोधित करते हुए मिलिंद राज, जिनको ड्रोन मेन कहा जाता है ने मशीन लर्निंग, नेचुरल लैंग्वेज प्रोसेसिंग, कंप्यूटर विज्ञान, और चैटबॉट डेवलपमेंट जैसे विषयों पर विस्तृत जानकारी दी। ड्रोन मेन ने कहा कि आज का दौर जैक ऑफ ऑल एंड मास्टर ऑफ सम का है साथ ही प्रतिभागियों को प्रायोगिक सत्रों के माध्यम से एआई टूल्स और तकनीकों का अनुभव भी कराया गया। कार्यक्रम के अगले सत्र

में लखनऊ विश्वविद्यालय के कंप्यूटर विज्ञान के अध्यक्ष डॉ पुनीत मिश्रा ने अपने उद्घोषण में फ्यूचर ऑफ एआई एंड इंटेलीजेंस इन सोशल वेलफेयर पर पर फोकस किया। कार्यक्रम में अगले सत्र में निदेशक समाज कल्याण ने कहा कि मशीन लर्निंग, डीप लर्निंग, नेचुरल लैंग्वेज प्रोसेसिंग और डेटा एनालिटिक्स जैसे विषयों पर विस्तार से और अधिक चर्चा करने की आवश्यकता है। कार्यशाला की अगली श्रृंखला में ध्रुव पंडित ने प्रतिभागियों को प्रायोगिक सत्र के माध्यम से चैटबॉट विकास, इमेज रिकग्निशन और डेटा प्रेडिक्शन के उदाहरण के माध्यम से अवगत कराया। साथ विश्वविद्यालय के साथ एमओयू भी साइन किया गया। कार्यशाला कार्यक्रम के मुख्य अतिथि असीम अरुण, राज्य मंत्री (स्वतंत्र प्रभार) ने कहा कि आर्टिफिशियल इंटेलीजेंस आने वाले समय में स्वास्थ्य और प्रशासन में क्रांतिकारी बदलाव लाएगा रखता है।



BACHPAN EXPRESS बचपन एक्सप्रेस

अगस्त - खेल-कूद , 2025 12

भाषा विश्वविद्यालय में राष्ट्रीय खेल दिवस के अवसर पर "संडे ऑन सायकल" कार्यक्रम आयोजित

राष्ट्रीय खेल दिवस के अवसर पर ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में "संडे ऑन सायकल" कार्यक्रम का आयोजन किया गया।

इस विशेष आयोजन का मुख्य उद्देश्य समाज में व्यायाम के महत्व और शारीरिक स्वास्थ्य के लाभ के प्रति जागरूकता फैलाना था। साइकिल राइड के माध्यम से प्रतिभागियों को नियमित शारीरिक गतिविधियों को अपनी दिनचर्या का हिस्सा बनाने हेतु प्रेरित किया गया।

कार्यक्रम के उद्घाटन अवसर पर कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने कहा, "व्यायाम और खेल केवल शारीरिक सेहत ही नहीं, बल्कि मानसिक स्वास्थ्य के लिए भी उतने ही आवश्यक हैं। साइकिलिंग न केवल फिटनेस का साधन है, बल्कि यह पर्यावरण के संरक्षण में भी सहायक है और हमें प्राकृतिक परिवेश से जोड़ती है।" उन्होंने आगे कहा कि प्रत्येक व्यक्ति को अपने दैनिक जीवन में व्यायाम को शामिल करना चाहिए, क्योंकि यह मानसिक तनाव को कम करने और जीवन की गुणवत्ता को बेहतर बनाने का महत्वपूर्ण माध्यम है।

इस अवसर पर विश्वविद्यालय के विद्यार्थियों ने बड़े उत्साह के साथ भाग लिया। प्रतिभागियों ने इस पहल को एक नई शुरुआत बताते हुए इसे नियमित रूप से आयोजित किए जाने की अपेक्षा



जताई। "संडे ऑन सायकल" कार्यक्रम ने शारीरिक स्वास्थ्य को बढ़ावा देने के साथ-साथ पर्यावरण संरक्षण की दिशा में भी सकारात्मक संदेश दिया।

यह आयोजन माननीय कुलपति प्रो. अजय तनेजा के नेतृत्व में, डॉ. नलिनी मिश्रा (समन्वयक, राष्ट्रीय सेवा योजना) एवं

डॉ. मोहम्मद शारिक (प्रभारी, शारीरिक शिक्षा विभाग) के निर्देशन में सम्पन्न हुआ। कार्यक्रम का सफल संयोजन राष्ट्रीय सेवा योजना के कार्यक्रम अधिकारियों डॉ. रामदास और डॉ. मनीष कुमार द्वारा किया गया।

काकोरी ट्रेन एक्शन शताब्दी समारोह: 19वें अयोध्या फिल्म महोत्सव का ऐतिहासिक समापन



और महुआ डाबर संग्रहालय के संयुक्त तत्वावधान में आयोजित तीन दिवसीय काकोरी ट्रेन एक्शन शताब्दी समारोह का समापन

विमोचन में "जनमानस काकोरी शताब्दी वर्ष विशेषांक" का लोकार्पण किया गया, जिसमें काकोरी केस से जुड़े दस्तावेज, कानितीरों की जीवनी गिरफ्तारियां

‘स्तनपान सप्ताह’ के अंतर्गत पोस्टर प्रतियोगिता का आयोजन



अवधनामा संवाददाता

लखनऊ। खूवाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ के गृह विज्ञान विभाग द्वारा ‘स्तनपान सप्ताह’ के उपलक्ष्य में दिनांक 1 अगस्त 2025 को एक भव्य पोस्टर निर्माण प्रतियोगिता का आयोजन किया गया। इस आयोजन का उद्देश्य छात्रों को स्तनपान के महत्व के प्रति जागरूक करना तथा उनकी रचनात्मक अभिव्यक्ति को मंच प्रदान करना था।

प्रतियोगिता में विश्वविद्यालय के विभिन्न पाठ्यक्रमों के छात्र-छात्राओं ने

उत्साहपूर्वक भाग लिया और पोस्टरों के माध्यम से स्तनपान से सामाजिक, शारीरिक और भावनात्मक पक्षों को प्रभावशाली ढंग से प्रस्तुत किया। छात्रों की अभिव्यक्ति में न केवल विषय की गंभीरता झलकी, बल्कि उनके सामाजिक सरोकार और रचनात्मक दृष्टिकोण की भी सराहना की गई। कार्यक्रम के दौरान विश्वविद्यालय के माननीय कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने प्रतिभागियों को संबोधित करते हुए कहा कि इस प्रकार की रचनात्मक गतिविधियाँ विद्यार्थियों में नवाचार और संवेदनशीलता का विकास करती हैं।



روزنامہ راشٹریہ

سنگھ

لینگوتج یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات میں اورینٹیشن پروگرام

ایک طاقتور سماجی تبدیلی کے آلے کے طور پر استعمال کریں۔ انہوں نے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ تعلیمی زندگی کے ہر پہلو کو سنجیدگی سے اپنائیں، اساتذہ سے بھرپور استفادہ کریں اور تحقیقی رجحان کو فروغ دیں تاکہ وہ آنے والے وقت میں ملک و سماج کیلئے قیمتی سرمایہ بن سکیں۔

ڈاکٹر ادھم سنگھ نے بھی طلبہ کو معاشیات کی وسعت، بین المضامین تعلق، تحقیقی میدانوں، روزگار کے امکانات اور محکماتی سرگرمیوں جیسے سمینار، ورکشاپ اور فیلڈ اسٹڈیز کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر منیش کمار نے معاشیات کے مضمون کی افادیت، تحقیق کے امکانات اور مستقبل میں اس شعبے سے جڑے روزگار کے مواقع کو تفصیل سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی منظر نامے میں معاشیات کی سمجھ ہر فرد کیلئے ضروری ہے اور طلبہ کو چاہئے کہ وہ اس علم کو نہ صرف کتابوں تک محدود رکھیں بلکہ عملی زندگی میں بھی اس کا اطلاق کریں۔ یہ اورینٹیشن پروگرام طلبہ کیلئے صرف ایک تعارفی تقریب نہیں تھا بلکہ ایک فکری دعوت عمل بھی تھا جس میں ان کے علمی، اخلاقی اور سماجی سفر کا نقشہ کھینچا گیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شعبہ معاشیات نہ صرف علمی اعتبار سے مضبوط بنیاد رکھتا ہے بلکہ اس کی قیادت طلبہ کی ہمہ جہت تربیت کیلئے سنجیدہ اور پُر عزم ہے۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر ادھم سنگھ نے کی جبکہ ڈاکٹر راہل مشرا نے شکر یہ ادا کیا۔ پروگرام میں اساتذہ کے علاوہ طلبہ نے کثرت کے ساتھ شرکت کی۔



لکھنؤ (پریس ریلیز)

خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی کے شعبہ معاشیات میں نیا داخلہ لینے والے طلبہ کیلئے اورینٹیشن پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح شعبہ معاشیات کے سبجیکٹ انچارج ڈاکٹر راہل مشرا نے اپنے خطاب سے کیا۔ انہوں نے تمام نئے طلبہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے شعبہ کی تعلیمی تاریخ، تحقیقی کارناموں اور مستقبل کے منصوبوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ معاشیات صرف ایک نصابی علم نہیں بلکہ انسانی معاشرے اور قومی ترقی کیلئے ایک اساسی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشیات وہ علم ہے جو نہ صرف طلبہ کی فکری و تجزیاتی صلاحیتوں کو جلا بخشتا ہے بلکہ انہیں ایک ذمہ دار شہری بنانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ ہمیں ایسے طلبہ درکار ہیں جو محض نمبرات کے پیچھے نہ دوڑیں بلکہ معاشرے کی نبض کو سمجھیں اور علم کو